سوال

(122) پریشانی کی حالت میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نےاپنے گھر کے کاروبار میں نقصان واقع ہوجانے کی وجہ سے بیوی سے جھگڑے کی حالت میں یہ کہہ دیا کہ میں تم کوطلاق دیا۔ بیوی نے کہات کہ میں طلاق نہیں لوں گی میرے باپ ماں اورعزیزوں کوبلاکر تصفیہ کروکہ میں شدید قصورکیا ہے۔اس دن سے میاں بیوی گھڑمیں حسب سابق ایک ساتھ رہتےہیں میاں نے بیوی کے عزیزوں کونہ بلایا اورن ان کوخبر دی۔پس عورت طلاق پر واقع ہوئی یا نہیں؟اگرواقع ہوئی توعورت کے انتکار کے بعد شخص مذکور کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے؟....

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق خالص شوہر کاحق ہے اوربوقت ضرورت اس کلاپنے اس حق سے فائدہ اٹھانا عورت کے قبول ورضا پر موقوف نہیں ہے پس صورت مسؤلہ میں باوجود عورت کہ یہ کہنے کے کہ میں طلاق نہیں لوں گی اس پر ایک طلاق واقع ہوگئی۔اب اگر شوہر نےاس سے یہ کہ کرکہ:میں نے تجھ سے رجعت کرلی یاتجھ کو بیوی بنالیا۔اس کے ساتھ حسب سابق رہنے سہنے لگایارجعت کی نیت سے اس کا بوسہ لے لیایااس سے صحبت کرلی تورجعت صحیح ہوگئی اوروہ اس کی حسب سابق بیوی ہوگئی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ